سوال

(189)پگڑی پر مسح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سَر کا مسح کس طرح کیا جائے۔کیا پگڑی پر بھی مسح جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

سر کا مسح کرنے کا طریق یہ ہے کہ پورے سر کا مسح کیا جائے پشانی پر دونوں ہاتھ رکھ کر گدی تک ان کو لے جایا جائے پھر گدی سے پشانی تک واپس لیا جائے پھر دونوں ہاتھ کی شہادت کی انگلی جو انگوٹھے کے متصل ہے جس کو عربی میں سبابہ یا سباحتہ کہتے ہیں۔ دونوں کانوں کے سوراخ میں رکھ کر کان کے اندر پھیرنے کے ساتھ انگوٹھوں کو کانوں کی پشت پر پھیرا جائے۔ اگر صرف پشانی پر مسح کرکے باقی پگڑی پر کرلیا جائے تو بھی کافی ہے صرف پگڑی پر بھی مسح کافی ہے۔ لیکن پھر پگڑی سر پر رہے اگر اتار دی جائے تو مسح ٹوٹ جائے گا اور وضونئے سرے سے کرنا پڑے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

وضو کا بیان، ج1ص275

محدث فتویٰ